روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

پیر 7 نومبر 2005ء 5 شوال 1426 ہجری 7 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 248

نماز عید کی تلاوت

حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ عیدین اور جمعہ کی رکعات میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کرتے تھے اور اگر جمعہ اور عیدین ایک دن اکٹھے ہو جاتے تب بھی آپ دونوں نمازوں میں یہی سورۃ تلاوت کرتے۔

(صحیح مسلم کتاب الجمعه باب مایقرء فی صلٰوة الجمعه حدیث نمبر :1452)

نیکیوں کو جاری رکھنے اور حقوق اللّٰہ و حقوق العباد کی ادائیگی کے بارے میں خطبہ عیدالفطر

رمضان اور عید ہمیں سبق دیتے ہیں کہ ہماری ہر حرکت وسکون اللہ کی رضا کے تابع ہونی چاہئے

عبادت بجالانے اور نیک کاموں کی رمضان میں جو ٹریننگ لی ہے اسے زندگیوں کا مستقل حصہ بنالیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 4 رنومبر 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ عیدالفطر کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 نومبر 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ عیدالفطر ارشاد فرمایا جس میں آپ نے رمضان کے بعد بھی نیکیوں کو تسلسل سے جاری رکھنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ رمضان اور عید ہمیں سبق دیتے ہیں کہ ہماری ہر حرکت وسکون رضا الٰہی کے تابع ہونی چاہئے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے حسب معمول یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ النساء کی آیت نمبر 37 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی اور رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور غیر رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور اپنے ہم جلیسوں سے بھی اور مسافروں سے بھی اور ان سے بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یقیناً اللہ اس کو پسند نہیں کرتا جو متکبر اور شیخی بگھارنے والا ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر واحسان ہے کہ آج ہم رمضان کے گزرنے کے بعد عید منا رہے ہیں۔ گزشتہ 30 دن ہم نے اس لئے روزے رکھے کہ اللہ کا حکم تھا اور آج ہم عید کی خوشی بھی اس لئے منا رہے ہیں کہ اللہ کا حکم ہے اس میں یہ سبق دیا گیا ہے کہ ہماری ہر حرکت اور سکون اللہ کی رضا کے تابع ہونی چاہئے۔ رمضان میں اللہ کے حکم سے ایک طرف تو بکثرت عبادات بجالانے کی توفیق ملی اور دوسرا یہ کہ بعض خاص چیزوں سے اللہ کے حکم سے رکے۔ جہاں تک عبادتوں کا تعلق ہے اور دوسرے نیک کاموں کا تعلق ہے اس بارے میں حکم یہ ہے کہ جس طرح رمضان میں کرتے تھے اسی طرح رمضان کے بعد بھی جاری رکھو اور جو بندے عبادت میں لگے رہیں وہ عباد الرحمٰن کہلاتے ہیں اور جو اس کے حکموں پر عمل نہیں کریں گے وہ خود اپنا نقصان کر رہے ہوں گے۔ رمضان میں عبادت بجالانے اور نیک کاموں کی جو ٹریننگ لی ہے اس کو اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنالیں۔ آج عید کے دن اس بات پر پکے ہو جائیں کہ نمازوں میں باقاعدگی رکھنی ہے اور دوسرے نیک اعمال بھی بجالانے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو آیت میں نے تلاوت کی ہے ان میں اللہ تعالیٰ نے بعض احکامات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ یہ صرف رمضان کیلئے نہیں تھے بلکہ یہ احکامات عام زندگی کیلئے بھی ہیں۔ ان میں پہلی بات یہ بیان کی گئی ہے کہ اللہ کی عبادت کرو جو شرک سے پاک ہو۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ نماز کو چھوڑنا انسان کو کفر اور شرک کے قریب کر دیتا ہے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ عبادت میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو اور یہی پیدائش انسانی کا مقصد ہے۔ اگلی باتیں جو اس آیت میں بیان کی گئی ہیں وہ بندوں کے حقوق کی ادائیگی کے بارے میں ہیں۔ اس بارہ میں بڑے جامع احکامات دیئے گئے ہیں۔ سب سے پہلے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔ پھر قریبی رشتہ داروں، یتامیٰ، مساکین اور ہمسایوں سے حسن سلوک نیز ہم جلیسوں اور مسافروں سے بھی اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں فراخی ہو یا اس کی عمر اور ذکر خیر میں اضافہ ہو۔ لوگ اسے اچھا سمجھیں تو اسے صلہ رحمی کا خلق اختیار کرنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور بلاتمیز ہر ایک سے نیکی کرو کیونکہ یہی قرآن شریف کی تعلیم ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ابھی رمضان کے بعد تازہ تازہ عبادتوں اور نیکیوں کا اثر قائم ہے اس کو ہمیشہ تازہ رکھیں۔ نمازوں کی ادائیگی، تلاوت قرآن کریم اور اعلیٰ اخلاق میں کبھی کمی نہ آنے دیں۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ کرے کہ ہم سب یہ حقوق ادا کرنے والے ہوں اور ان کی ادائیگی کو اپنی زندگیوں کا مستقل حصہ بنالیں۔ آخر پر حضور انور نے دنیا بھر کے احمدیوں کو عید کی مبارکباد دی اور بعض خصوصی دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

حضور کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 4 نومبر 2005ء کو عیدالفطر کے بعد بیت الفتوح میں آنے والے جملہ احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا بعدہٗ مختصر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا مکمل متن پیش خدمت ہے۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور نے فرمایا" 1905ء میں حضرت مسیح موعود نے ایک انذاری رؤیا کسی کے متعلق دیکھی تھی اس کے آخر پر آپ نے فرمایا تھا (ایک مختصر اقتباس ہے پڑھتا ہوں) فرمایا کہ انسان کا کیا حرج ہے اگر وہ فسق و فجور چھوڑ دے۔ کون سا اس میں اس کا نقصان ہے اگر وہ مخلوق پرستی نہ کرے۔ آگ لگ چکی ہے۔ اٹھو اور اس آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھاؤ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے لئے بھی اور انسانیت کیلئے بھی دعاؤں کی توفیق دے اور یہ جو آگ لگی ہوئی ہے اس کو اپنے آنسوؤں سے بجھانے کی توفیق عطا فرمائے اور دنیا میں امن اور صلح اور آشتی قائم ہو اور یہ لوگ مامور کو پہچاننے کے قابل ہوں۔ آمین"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا درس القرآن اور اختتامی دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رمضان المبارک کے آخری روز مورخہ 3 نومبر 2005ء کو بیت الفضل لندن میں قرآن کریم کی آخری تین سورتوں کا پُر معارف درس ارشاد فرمایا اور اجتماعی دعا کرائی۔ یہ درس احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور دنیا بھر کی جماعتوں نے بیک وقت اس کو سنا۔ اس درس کا انگریزی، عربی، بنگالی، فرانسیسی اور جرمن زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

درس کے آخر پر حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی آل کے لئے عمومی طور پر عالم اسلام کے لئے، نظام جماعت اور تمام احباب وخواتین اور جماعت احمدیہ عالمگیر کے لئے دعا کی تحریک کی۔ اس کے علاوہ حضور نے اسیران، واقفین زندگی، واقفین نو، بیوگان، یتامیٰ، مختلف مسائل سے دوچار افراد، بے روزگاروں، بیماروں، مظلوموں، درویشان قادیان، مالی قربانی کرنے والوں اور دکھی انسانیت کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔ جس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی۔

خطبہ جمعہ

مریضوں کی عیادت کرنا بھی خدا تعالیٰ کے قرب کو پانے کا ایک ذریعہ ہے

لجنہ اماء اللہ ، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے شعبہ خدمت خلق کو مریضوں کی عیادت کے پروگرام بنانے کی نصیحت

مریضوں کی عیادت کے سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ اسوہ اور تیمارداری کے آداب کا احادیث نبویہ کے حوالہ سے تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 15 /اپریل 2005ء بمطابق 15 /شہادت 1384 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح۔ مورڈن، لندن

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ التوبہ آیت 128 کی تلاوت کی اور فرمایا یقیناً تمہارے پاس تمہیں میں سے ایک رسول آیا اسے بہت شاق گزرتا ہے جو تم تکلیف اٹھاتے ہو اور وہ تم پر بھلائی چاہتے ہوئے حریص رہتا ہے، مومنوں کے لئے بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جہاں غیروں اور اپنوں کی روحانی اصلاح کے لئے اور ان کا خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کے لئے بے چین رہتے تھے وہاں مخلوق کی تکلیف کی وجہ سے اس سے ہمدردی کا بھی بے پناہ جذبہ تھا جو آپؐ کے دل میں بھرا ہوا تھا۔ دوسرے کی تکلیف کا احساس آپؐ کو اپنی تکلیف سے زیادہ تھا بلکہ اپنی تکلیف کا احساس تو تھا ہی نہیں۔ ہر وقت اس فکر میں ہوتے تھے کہ کہاں مجھے موقع ملے اور مَیں اللہ کی مخلوق سے ہمدردی کروں، اس کے کام آؤں، ان کے لئے دعائیں کروں، ان کی تکلیفوں کو دور کروں۔ اب اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ الفاظ استعمال کئے ہیں کہ یہ رسول تمہاری بھلائی کا حریص رہتا ہے۔.......... دنیا لالچ کرتی ہے تو اپنے لئے کرتی ہے کہ ہمیں فائدہ پہنچ جائے، ہماری تکلیفیں دور ہو جائیں لیکن ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم اگر یہ لالچ کر رہے ہیں تو دوسروں کے لئے کہ ان کو فائدہ ہو، ان کی تکلیفیں دور ہوں۔ بہرحال اس لفظ کے اور بھی بڑے وسیع معنی ہیں۔ یعنی بڑی شدت سے یہ خواہش کرنا کہ کسی بھی طرح دوسرے کو فائدہ پہنچا سکوں اور اس میں ذاتی دلچسپی لینا اور پھر اس معاملے میں نہایت احتیاط سے دوسرے کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے اس کے لئے درد اور ہمدردی رکھنا، اس کے لئے خود تکلیف برداشت کرنا۔ تو یہ رویّہ ہوتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسروں کی تکلیف کو دیکھ کر۔ اور پھر اس تکلیف کو دور کرنے کے لئے آپؐ تمام ذرائع اور وسائل استعمال کرتے تھے۔ اور ان تکلیفوں کو دور کرنے اور دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے آپؐ کے دل میں بے انتہا مہربانی کے جذبات ہوتے تھے اور اس سے آپ کبھی نہیں تھکتے تھے۔ اور دوسروں کے لئے ہمدردی اور رحم کے جذبات کا آپؐ کا ایک ایسا وصف تھا کہ اس وصف کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔ بے حد مہربان ہونے اور بار بار رحم کرنے کی خدائی صفت کا انسانوں میں کامل اور اعلیٰ نمونہ صرف اور صرف آپؐ کی ذات میں تھا جس کی اللہ تعالیٰ بھی گواہی دے رہا ہے۔

اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”جذب اور عقد ہمت ایک انسان کو اُس وقت دیا جاتا ہے“ یعنی تکلیفوں کو محسوس کرنے کی طاقت اور تکلیف دور کرنے کا احساس اس وقت دیا جاتا ہے ”جبکہ وہ خدا تعالیٰ کی چادر کے نیچے آ جاتا ہے اور ظلّ اللہ بنتا ہے۔ پھر وہ مخلوق کی ہمدردی اور بہتری کے لئے اپنے اندر ایک اضطراب پاتا ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس مرتبہ میں کُل انبیاء علیہم السلام سے بڑھے ہوئے تھے اس لئے آپؐ مخلوق کی تکلیف دیکھ نہیں سکتے تھے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (۔) یعنی یہ رسول تمہاری تکالیف کو دیکھ نہیں سکتا، وہ اس پر سخت گراں ہے“، بہت تکلیف دِہ ہے۔ ”اور اُسے ہر وقت اِس بات کی تڑپ لگی رہتی ہے کہ تم کو بڑے بڑے منافع پہنچیں“۔

(الحکم جلد 6 نمبر 26 صفحہ 6 مورخہ 24 /جولائی 1902ء)

پس اس سے دوسروں کے لئے آپؐ کے جذبات کی جو کیفیت ہوتی تھی اس کی مزید وضاحت ہوگئی۔

انسان کو آنے والی مختلف قسم کی تکلیفیں ہیں، پریشانیاں ہیں، ان میں سے ایک تکلیف، جس کا کم و بیش ہر ایک کو سامنا ہوتا ہے بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ ہر ایک کو کسی نہ کسی صورت میں یہ تکلیف پہنچتی ہے، وہ جسمانی عوارض یا بیماری ہے۔ تو آج مَیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کے اِس پہلو کو لوں گا کہ آپؐ مریضوں کی عیادت، تیمارداری اور دعاؤں کی طرف کس طرح توجہ فرمایا کرتے تھے۔

آپؐ کے اُسوہ سے ہمیں یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ اپنے لئے اور اپنی تکلیف کے لئے وہ جذبات نہیں ہوتے تھے جو دوسرے کی تکلیف کے لئے ہوتے تھے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اس درد سے دعائیں کیا کرتے تھے کہ جس کی مثال ملنی بھی مشکل ہے۔ چند مثالیں اس کی پیش کرتا ہوں، چند واقعات کہ کس طرح آپؐ مریضوں کے لئے دعا کیا کرتے تھے، کس طرح جا کے ان کو پوچھا کرتے تھے، کیا آپؐ کا طریق ہوتا تھا۔ لیکن اس سے پہلے ایک صحابیؓ کی یہ گواہی میں بتا دوں۔ ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابوامامہؓ کی یہ گواہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانوں میں سے بہترین عیادت کرنے والے تھے۔

(سنن نسائی کتاب الجنائز باب عدد التکبیر علی الجنازۃ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

پس اس سے ظاہر ہے کہ آپؐ اپنوں سے بھی بڑھ کر ہمدردی کے ساتھ مریض کی عیادت کیا کرتے تھے۔ چھوٹی موٹی تکلیفیں تو انسان کو لگی رہتی ہیں۔ اُس میں بھی آپؐ پوچھا کرتے تھے جب کسی سے رابطہ ہوتا لیکن اگر دو تین دن سے زیادہ کوئی بیمار ہوتا اور آپؐ کے علم میں یہ بات آتی تو آپؐ فوراً اس کی عیادت کے لئے جاتے اور اس کے لئے دعا کرتے۔

چنانچہ اس بارے میں ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے تین دن سے زائد بیمار رہنے کی صورت میں اس کی عیادت کے لئے تشریف لے جایا کرتے تھے۔

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب الجنائز باب ماجاء فی عیادۃ المریض)

جیسا کہ پہلی روایت میں آتا ہے کہ آپؐ سے بڑھ کر کوئی عیادت کرنے والا نہیں تھا۔ جب آپؐ اتنے پیار اور محبت سے مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے ہوں گے تو مریض کی آدھی بیماری تو اس وقت خود ہی دور ہو جاتی ہوگی۔ عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ اگر ڈاکٹر مریض کو توجہ سے دیکھ لے، اس کی بات غور سے سن لے تو اس مریض کی آدھی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ اور وہی ڈاکٹر ان کو پسند آتے ہیں جو اس طرح ان کو توجہ سے دیکھ بھی رہے ہوں اور ان کی باتیں بھی سن رہے ہوں۔ تو جو سب طبیبوں سے بڑھ کر اور سب ڈاکٹروں سے بڑھ کر طبیب ہے اس کے آنے سے یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ مریض بہتری محسوس نہ کر رہا ہو۔ جو انتہائی توجہ سے مریض کی بات کو بھی سنتا تھا اس کے لئے دعا بھی کرتا تھا۔ مریض کے علاج میں برکت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اذن نہ ہو تو دوائی میں شفا نہیں ہوتی۔ دوائی میں شفا بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی ہے۔ تو آپؐ کا یہ طریق تھا کہ جب بھی مریض کے پاس جاتے تو اس کے لئے سب سے پہلے دعا کرتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی کسی بیوی کی عیادت کے لئے آتے تو اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیرتے اور یہ دعا کرتے (۔) کہ اے میرے اللہ! جو لوگوں کا رب ہے اس بیماری کو دور کر دے۔ اور تُو شفا دے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے۔ تیری شفا کے سوا کوئی اور شفا نہیں۔ تُو اسے ایسی شفا دے جو بیماری کا کچھ بھی اثر نہ چھوڑے۔ (مسلم کتاب السلام ۔باب استحباب رقیۃ المریض)۔ اور یہ صرف اپنے گھر والوں کے لئے خاص نہیں تھا بلکہ دوسرے مریضوں کے ساتھ بھی آپ کا یہی سلوک تھا۔ جب بھی مریض کی عیادت کے لئے جاتے تو ان کے لئے ضرور دعا کرتے۔

چنانچہ اپنے صحابہؓ سے شفقت اور ان کی بیماری میں ان کے لئے دعا کرنے کے بارے میں روایت میں آتا ہے، حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے ابّا نے بیان کیا کہ مَیں مکّہ میں شدید بیمار ہو گیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں مال چھوڑ کر جا رہا ہوں مگر میری وارث صرف ایک بیٹی ہے۔ تو اس پہ انہوں نے پوچھا کہ اس کے لئے کتنی جائیداد چھوڑ دوں۔ خیر یہ جائیداد کی باتیں ہوتی رہیں۔ آنحضورؐ نے فرمایا کتنی چھوڑنی ہے۔ یہاں اس وقت کیونکہ بیماری کے حصے سے تعلق ہے اتنا حصہ مَیں بتا دیتا ہوں۔ تو کہتے ہیں کہ پھر یہ باتیں کرنے کے بعد آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میری پیشانی پہ رکھا۔ پھر میرے چہرے اور پیٹ پر اپنا دست مبارک پھیرتے ہوئے یہ دعا کی (۔) کہ اے اللہ سعد کو شفا دے اور اس کی ہجرت کو پورا فرما۔ حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ اب بھی جب میں اس واقعہ کو یاد کرتا ہوں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کی ٹھنڈک اپنے پیٹ پر محسوس کرتا ہوں۔

(الادب المفرد للبخاری باب العیادۃ جوف اللیل)

پھر ابن مُنکدِر روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جابر بن عبداللہؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک دفعہ بیمار ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ میری عیادت کے لئے تشریف لائے تو انہوں نے مجھے بیہوش پایا۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا پھر اپنے وضو کا بقیہ پانی میرے اوپر انڈیل دیا تو اس سے مجھے افاقہ ہو گیا۔ جب مجھے ہوش آیا تو مَیں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس پایا۔ (الادب المفرد للبخاری باب عیادۃ المغمٰی علیہ)۔ تو تیز بخار کو توڑنے کے لئے پانی سے علاج کیا جاتا ہے اب بھی پانی کی پٹی کی جاتی ہے۔ لیکن یہ پانی جو تھا یہ تو دعاؤں سے بھرا ہوا تھا اور وضو بھی شاید آپؐ نے اس لئے فرمایا تھا کہ اس وقت آپؐ ان کے لئے خاص دعا کرنا چاہتے ہوں گے۔

پھر عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر تھے کہ ایک انصاری آیا تو حضور نے اس سے پوچھا کہ میرے بھائی سعد بن عبادہ کا کیا حال ہے؟ اس نے کہا کہ بہتر ہے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا اس کی عیادت کے لئے تم میں سے کون کون چلے گا۔ چنانچہ حضورؐ اٹھ کھڑے ہوئے اور ہم تیرہ کے قریب افراد حضورؐ کے ساتھ چل پڑے اور حضرت سعد بن عبادہ کی خیریت معلوم کی۔ (صحیح مسلم کتاب الجنائز باب عیادۃ المرضیٰ)۔ تو ایک تو اپنے ساتھیوں کو یہ احساس دلانے کے لئے آپؐ ساتھ لے گئے کہ مریض کی عیادت کرنی چاہئے، اس کی بیمار پرسی کرنی چاہئے۔ اور پھر جو آپ کا دعا کا عمومی طریق تھا اس لئے بھی کہ لوگ میرے ساتھ ہوں گے تو ہم دعا کریں گے اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس دعا میں شامل ہو جائیں گے۔

بیماری میں انسان کے جذبات بہت حسّاس ہوتے ہیں۔ جو وطن سے دور ہوں انہیں اس حالت میں وطن بھی بہت یاد آتا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت بلالؓ ایک دفعہ بیمار ہوئے تو ان کے جذبات کی بھی کچھ ایسی ہی کیفیت تھی جس کی تفصیل کے بارے میں اُمّ المومنین حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو ابوبکرؓ اور بلالؓ کو بخار ہو گیا۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مَیں ان کی عیادت کے لئے گئی تو مَیں نے حضرت ابوبکرؓ کو مخاطب کر کے کہا: ابّا! آپ کا کیا حال ہے اور اے بلال! تمہارا کیا حال ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب حضرت ابوبکرؓ کو بخار ہوتا تھا تو آپؓ یہ شعر پڑھا کرتے تھے کہ (۔)

کہ ہر شخص اپنے گھر والوں میں صبح کرتا ہے حالانکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہوتی ہے۔ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا بخار جب ٹوٹتا تھا وہ اپنی چادر اٹھا کر مکّہ کو یاد کر کے جو شعر پڑھتے تھے اس کا مفہوم یہ ہے کہ ہائے مجھ پر وہ دن بھی آئے گا جب میں رات ایسی وادی میں گزاروں گا جب میرے اردگرد اذخر گھاس اور جلیل اُگی ہوگی۔

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ مَیں نے حضرت ابوبکر اور بلال رضی اللہ عنہما کا یہ حال دیکھا تو مَیں نے آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے آگاہ کیا۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی۔ اے اللہ! ہمیں مدینہ، مکّہ سے بھی زیادہ محبوب بنا دے اور اس کی آب و ہوا درست فرما دے اور ہمارے لئے اس کے صاع اور مُدّ میں برکت دے دے (یعنی جو پیمانے تھے) اور اس کی بیماری کو جُحفہ کے علاقے میں منتقل فرما دے، دور کر دے۔ (الادب المفرد للبخاری باب ما یقول للمریض)۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے جذبات کو محسوس کرتے ہوئے نہ صرف بیماری سے شفا کی دعا کی بلکہ وطن سے دُوری کی وجہ سے جوان میں بے چینی تھی اس کو دور کرنے کے لئے مدینہ سے محبت پیدا کرنے کی بھی دعا کی۔

پھر دعاؤں کے سلسلے میں ہی اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ایک روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل میں سے کوئی بیمار ہوتا تھا تو اس پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مُعوّذات یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھ کر دم کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی آخری بیماری میں بیمار ہوئے تو مَیں بھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر یہ سورتیں پڑھ کر دم کرتی اور آپؐ ہی کے ہاتھ آپؐ کے بدن پر پھیر دیتی تھی کیونکہ آپؐ کے ہاتھ

میرے ہاتھوں سے زیادہ برکت والے تھے۔(مسلم۔ کتاب الطب۔ باب رقیۃ المریض بالمعوّذات و النفث) یہ سبق جو آپؐ نے سکھائے تھے اس کو صحابہ بھی استعمال کیا کرتے تھے۔

پھر ایک روایت ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی اس کے بخار کی حالت میں عیادت کی اور اسے مخاطب کرکے فرمایا: مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بخار میری آگ ہے میں اسے اپنے گناہ گار بندے پر اس لئے مسلط کرتا ہوں تا کہ جہنم کی آگ میں سے اس کا جو حصہ ہے وہ اسے اسی دنیا میں مل جائے۔(ترمذی کتاب الطب) ۔تو اس طرح سے آپؐ نے اسے تسلی بھی دی اور صبر کی تلقین بھی فرمائی۔ تو بیمار کو اس کے مناسب حال اور اس کے ایمان کی حالت کے مطابق مختلف لوگوں کو مختلف تسلی کے الفاظ بھی فرمایا کرتے تھے۔

پھر حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب میری آنکھوں میں تکلیف تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے تھے۔

(ابوداؤد کتاب الجنائز باب العیادۃ من الرمد)

اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ غزوہ خندق میں جب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو کسی دشمن نے بازو پر نیزہ مارا جس سے آپ کی رگ کٹ گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا خیمہ مسجد نبوی میں ہی لگوا دیا تا کہ قریب سے ان کی تیمار داری کر سکیں۔(ابو داؤد کتاب الجنائز باب فی العیادۃ مراراً) ۔تو یہ زخم علاج کے باوجود جب ٹھیک نہیں ہو رہا تھا تو آپؐ نے اس محبت کی وجہ سے جو آپؐ کو صحابہ سے تھی یہی مناسب سمجھا کہ اپنے قریب رکھوں تا کہ علاج کی بھی نگرانی ہوتی رہے اور مجھے تسلی بھی رہے اور خود حضرت سعد کی تیمارداری بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کر سکیں۔ اور یہ بھی روایت میں ہے کہ آپؐ نے ان کے لئے ایسا بھی انتظام فرما دیا تھا کہ باقاعدہ ایک نرس کا انتظام کر دیا تھا جو ان کا علاج کرے، باقاعدہ پٹی کرے، دیکھ بھال کرے۔ اور مسجد نبوی میں ایسے خیمے لگے ہوئے تھے جہاں جنگ کے بعد مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے انتظام ہوتا تھا اور وہیں ان کی باقاعدہ نرسنگ وغیرہ بھی ہوا کرتی تھی۔

پھر حضرت اُمّ علاء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مَیں بیمار تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لئے میرے ہاں تشریف لائے اور میری تسلی کے لئے فرمایا کہ ام علاء! بیماری کا ایک پہلو خوش کن بھی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ مرض کی وجہ سے ایک مسلمان کی خطائیں اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح آگ سونے اور چاندی کا میل کچیل دور کر دیتی ہے۔

(ابوداؤد کتاب الجنائز باب عیادۃ النساء)

دیکھیں کس طرح سے مریضوں کو تسلی دیتے رہتے تھے۔ اس بات کو آپؐ اچھا نہیں سمجھتے تھے کہ بیماری کی وجہ سے بیماری کو کوسنے دیئے جائیں، بیماری کو برا بھلا کہا جائے کہ یہ کیا کمبخت بیماری آ گئی ہے، جس طرح بعضوں کو عادت ہوتی ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اُمّ سائب کے پاس گئے تو ان کو تکلیف میں دیکھا۔ اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ اُمّ سائب نے جواب دیا کہ بخار ہو گیا ہے، خدا اسے غارت کرے۔ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ٹھہرو، بخار کو گالیاں نہ دو کیونکہ یہ مومن کی خطائیں ویسے ہی دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی سونے کی میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔(الأدب المفرد للبخاری باب عیادۃ المرضیٰ)

اللہ تعالیٰ سے شفا کی دعا ضرور کرنی چاہئے اور آپؐ خود بھی مریضوں کے لئے کیا کرتے تھے لیکن اس طرح کوسنے نہیں دینے چاہئیں۔ دعا اور صدقہ وخیرات سے اللہ تعالیٰ کی مدد مانگنی چاہئے۔ اور بیماری پر جو صبر کی تلقین تھی وہ صرف دوسروں کے لئے نہیں تھی بلکہ اگر خود بھی کبھی بیمار ہوتے تھے یا تکلیف میں ہوتے تھے تو سب سے بڑھ کر صبر دکھانے والے تھے۔

آپؐ کی بیماری کے واقعہ کا ذکر ایک روایت میں یوں آتا ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ اس حال میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار تھا اور وہ چادر لے کر لیٹے ہوئے تھے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے آپؐ کی چادر کے اوپر ہاتھ رکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بخار کی حرارت چادر کے اوپر سے محسوس کی۔ کافی تیز بخار تھا۔ تو حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! آپ کو کتنا سخت بخار ہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم پر اسی طرح شدید آزمائشیں آتی ہیں اور اجر بھی ہم کو بڑھا چڑھا کر دیا جاتا ہے۔ تو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کن لوگوں کو سب سے زیادہ آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیاء کو۔ پھر ان کے بعد صلحاء کو اور صالح لوگوں میں سے کسی کو غربت سے آزمایا جاتا ہے اور غربت کے باعث کبھی تو اس کے پاس پہننے کو صرف جبّہ ہی ہوتا ہے جس سے وہ لباس کا بھی اور جبہ کا بھی کام لیتا ہے۔ اور کبھی اسے جوؤں سے آزمایا جاتا ہے اور یہ اتنی زیادہ ہوتی ہیں کہ اسے قتل ہی کر دیتی ہیں اور ان میں سے ہر ایک آزمائش پر اتنا خوش ہوتا ہے جتنا تم میں سے کوئی کسی چیز کو پانے سے خوش ہوتا ہے۔

(الأدب المفرد للبخاری باب ھل یکون قول المریض انی وجع شکایۃ)

تو یہ ہے آپؐ کا اسوہ کہ بیماری پر صبر اور اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکنا۔ انبیاء تو پاک ہوتے ہیں اور آپؐ تو سب سے بڑھ کر پاک تھے۔ آپؐ نے تو فرمایا کہ میرا تو شیطان بھی مسلمان ہو گیا ہے۔ تو انبیاء کو جو بیماری ہو، بخار ہو وہ گناہوں سے پاک کرنے کے لئے نہیں بلکہ صبر و رضا کا ایک نمونہ دکھانے کے لئے ہوتی ہے تا کہ ماننے والوں کو بھی پتہ لگے کہ یہ صرف نصیحتیں کرنے والے نہیں بلکہ خود بھی ان پر عمل کرنے والے اور اسی صبر و رضا کے پیکر ہیں۔

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ پر چلتے ہوئے آپؐ کے صحابہؓ بھی بیماریوں میں دعاؤں پر زور دیا کرتے تھے اور یہی طریق آگے پھیلاتے تھے۔

عبدالعزیز روایت کرتے ہیں کہ مَیں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہما کے پاس گئے۔ ثابت نے کہا اے ابو حمزہ! میں بیمار ہو گیا ہوں۔ اس پر انسؓ نے کہا کیا میں آپ پر وہ دم نہ کروں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کو کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ پھر حضرت انسؓ نے ان الفاظ میں دم کیا۔(-) (بخاری کتاب الطب باب رقیۃ النبی ﷺ) کہ اے اللہ! جو لوگوں کا رب ہے، تکلیف کو دور کرنے والا ہے۔ شفا عطا کر دے کیونکہ تو ہی شفا دینے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس کو ایسی شفا عطا کر کہ بیماری کا کچھ بھی اثر باقی نہ رہے۔

تو مریض کو خود بھی اپنی بیماری کے لئے دعا کرنی چاہئے بجائے اس کے کہ اپنی بیماری کو کوسنے دے۔ اور دوسرے بھی جو عیادت کے لئے جائیں ان کو اس کے لئے دعا کرنی چاہئے اور اسی طرح دعا کے ساتھ صدقات کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں بڑی توجہ دلائی ہے۔

چنانچہ ایک روایت میں آتا ہے آپ نے فرمایا کہ اپنے مریضوں کا علاج صدقات کے ساتھ کرو یہ تم سے بیماریوں اور آنے والے ابتلاؤں کو دور رکھتا ہے۔(کنز العمال کتاب الطب حدیث نمبر 28182) تو ایک تو بیماری کی صورت میں صدقات کا حکم ہے کہ یہ بھی ایک قسم کا علاج ہے۔ پھر بیماریوں اور بلاؤں سے بچنے کے لئے بھی اس طرف توجہ دلائی کہ صدقات دیتے رہنا چاہئے۔ کیونکہ اگر چھوٹے موٹے ابتلاء آتے بھی ہیں تو ان دعاؤں اور صدقات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کے بدنتائج سے محفوظ رکھتا ہے۔ پھر آپؐ مریضوں کی

عیادت کے وقت اس کی خواہش کے مطابق خوراک کے انتظام کی بھی کوشش فرمایا کرتے تھے۔ مریض کے بارے میں کوئی پہلو ایسا نہیں جس کو آپ ؐ نے چھوڑا ہو۔

اس بارے میں ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی عیادت کی اور اس سے دریافت فرمایا کہ تمہیں کس چیز کی خواہش ہے۔ اس نے عرض کی کہ میں گندم کے آٹے کی روٹی کھانا چاہتا ہوں۔ (اس وقت یہ ایسی خوراک تھی جو ہر ایک کو میسر نہیں ہوتی تھی)۔ اس کی بات سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس گندم کے آٹے کی روٹی ہو تو وہ اپنے اس بھائی کو لا کر دے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا مریض کسی چیز کے کھانے کی خواہش کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اسے کھلائے۔

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب الجنائز باب ماجاء فی عیادۃ المریض)

پھر اسی طرح کی ایک اور روایت ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور اس سے دریافت فرمایا تمہارا کوئی چیز کھانے کو دل کرتا ہے؟ پھر خود ہی فرمایا کیا تم دودھ شکر میں گوندھے ہوئے گندم کے آٹے کی روٹی کھانا پسند کرتے ہو؟ (میٹھی روٹی بڑی مزیدار ہوتی ہے) تو اس مریض نے کہا کہ ہاں! چنانچہ انہوں نے اس مریض کی مطلوبہ روٹی مہیا کرنے کا ارشاد فرمایا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الجنائز باب ماجاء فی عیادۃ المریض)

بعض ڈاکٹر مریضوں کو بعض چیزیں کھانے سے منع کرتے ہیں۔ لیکن آپ ؐ مریض کی خواہش پوری کرنے کی نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ مریض کی خوراک تو ویسے بھی بیماری میں بہت مختصر سی ہو جاتی ہے، تھوڑی سی رہ جاتی ہے۔ ایک مریض کتنا کھا سکتا ہے جس سے نقصان ہو۔ تو جب ڈاکٹر پابندیاں لگاتے ہیں تو اس کو مزید کمزور کر دیتے ہیں۔ لیکن اب ڈاکٹرز بھی اس طرف آ رہے ہیں بلکہ اب تو اکثر یہ کہتے ہیں کہ خوراک کھانے کی جو مریض کی خواہش ہو تو وہ اس کو دے دینا چاہئے، کھانا چاہئے۔ لیکن ہمارے ہاں جو حکیم ہیں وہ اس بارے میں بڑے پکّے ہیں اور ان کی کوئی بھی دوائی کھائیں تو ایک فہرست مہیا کر دیں گے کہ یہ یہ چیزیں نہیں کھانی۔ وہ چیز نہ کھا کر اتنی احتیاطیں کر کے تو ویسے بھی یا تو مریض نہیں رہے گا یا مرض نہیں رہے گا۔

پھر مریضوں کو بھی شفا پانے کے لئے دعاؤں کے سلیقے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے۔ چنانچہ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان کی عیادت فرمائی جو بیماری کے باعث کمزور ہوتے ہوئے چوزے کی طرح ہو گیا تھا۔ بہت مختصر سا ہو گیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مخاطب کر کے فرمایا۔ کیا تم کوئی خاص دعا کرتے ہو؟ اس نے جواب دیا: ہاں۔ پھر اس نے بتایا کہ میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اے اللہ! جو سزا تو مجھے آخرت میں دینے والا ہے وہ مجھے اس دنیا میں دے دے۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سُبْحَانَ اللّٰہ۔ تم اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ تم یہ دعا کیوں نہیں کرتے کہ (۔) کہ اے اللہ تو ہمیں اس دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ تو راوی کہتے ہیں کہ جب اس مریض نے یہ دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا عطا فرما دی۔ (مسلم کتاب الذکر والدعاء باب کراھیة الدعاء بتعجیل العقوبة فی الدنیا) تو اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دونوں جہان کی بھلائیاں مانگنی چاہئیں۔

جیسا کہ میں نے کہا تھا کہ جہاں جسمانی بیماری کو دیکھ کر آپ ؐ بے چین ہو جاتے تھے، تسلی دیتے تھے، دعا کرتے تھے وہاں روحانی مریضوں کے لئے بھی بے چینی ہوتی تھی۔ اور جن سے کوئی تعلق ہوتا تھا ان کے لئے تو خاص طور پر آپ ؐ کے بڑے درد بھرے جذبات ہوا کرتے تھے۔ کوشش ہوتی تھی کہ وہ بھی کسی طرح پاک دل ہو جائیں اور جب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں تو اس کی رحمت کی نظر اُن پر پڑے۔

ایک حدیث میں ایک واقعہ کا ذکر یوں ملتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی لڑکا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم تھا وہ بیمار ہو گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس کے سرہانے بیٹھ کر حال احوال پوچھا اور اسلام قبول کرنے کی بھی تحریک فرمائی۔ لڑکے نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو پاس ہی بیٹھا تھا۔ اس کے باپ نے کہا ابوالقاسم کی بات مان لو (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ لقب تھا) تو چنانچہ اس نے اسلام قبول کر لیا۔ حضور ؐ خوش خوش وہاں سے یہ کہتے ہوئے واپس آئے کہ سب تعریفیں اس جلّ شانہٗ کے لئے ہیں جس نے اس نوجوان کو دوزخ کی آگ سے بچا لیا۔ (بخاری کتاب الجنائز باب اذا أسلم الصبی فمات ھل یصلّی علیہ) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مریض کے پاس عیادت کرنے کے سلسلے میں شور وغل نہ کرو اور نہ مریض کے پاس زیادہ بیٹھو کیونکہ مریض کے پاس کم بیٹھنا سنت ہے۔

(مشکوٰة المصابیح)

تو مریض کے کمرے میں شور شرابہ کرنا، بڑی دیر تک جمگھٹا لگا کر بیٹھ رہنا، یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کے خلاف تھا۔ مریض کی عیادت کرنے کے بعد واپس آ جانا چاہئے۔ اور گھر کے جو افراد تیمارداری کر رہے ہیں انہیں کو وہاں رہنا چاہئے۔ یا اگر ہسپتال میں ہیں تو ہسپتال کے انتظام کے تحت۔ بعض دفعہ عزیز رشتہ دار ہسپتالوں میں بھی اتنا رش کر دیتے ہیں کہ ساتھ کے دوسرے مریض بھی ان کے بچوں اور ان کے اپنے شور سے ڈسٹرب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اور پھر ایسی صورت میں بعض دفعہ ہسپتال کی انتظامیہ کو سختی بھی کرنی پڑتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں بہت زیادہ رَش کرنے کی عموماً عادت ہے۔ بعض اوقات مریض کے پاس زیادہ رش کرنے کی وجہ سے لوگوں کی سانسوں کی وجہ سے، مختلف قسم کے لوگ ہوتے ہیں، فضا بھی اتنی صاف نہیں رہتی جس سے مریض کی تکلیف بڑھنے کا بھی امکان ہوتا ہے۔ اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھیں ہمارے سامنے پہلے ہی یہ اسوہ رکھ دیا کہ مریض کی عیادت کرو، اس کو تسلی دو، اس کے لئے دعا کرو اور واپس آ جاؤ۔ وہاں بیٹھ کے مجلسیں نہ جماؤ۔ اسی طرح ان کے علاوہ مریض کے گھر والوں کو بھی جو تیمارداری کر رہے ہیں زیادہ رش نہیں کرنا چاہئے۔

پھر اپنی امت کو بھی آپ ؐ نے اس خُلق کو اپنانے اور مریضوں کی عیادت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا اے ابن آدم! مَیں بیمار ہوا تھا تو نے میری عیادت نہیں کی۔ اس پر وہ جواب دے گا تو ربّ العالمین ہے تو کیسے بیمار ہو سکتا ہے اور مَیں تیری عیادت کس طرح کرتا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تجھے معلوم نہیں ہوا تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے اور تو اس کی عیادت کے لئے نہیں گیا تھا۔ کیا تجھے یہ سمجھ نہ آئی کہ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا اور اس کی عیادت میری عیادت ہوتی۔

(مسلم کتاب البر والصلة باب فضل عیادۃ المریض)

پس مریضوں کی عیادت کرنا بھی خدا تعالیٰ کے قرب کو پانے کا ہی ایک ذریعہ ہے۔ ہمیں اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ خاص طور پر جو ذیلی تنظیمیں ہیں ان کو میں ہمیشہ کہتا ہوں۔ خدمت خلق کے جو اُن کے شعبے ہیں لجنہ کے، خدام کے، انصار کے ایسے پروگرام بنایا کریں کہ مریضوں کی عیادت کیا کریں، ہسپتالوں میں جایا کریں۔ اپنوں اور غیروں کی سب کی عیادت کرنی چاہئے اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ بھی ایک سنت کے مطابق ہے۔ اور ہمیشہ اس کوشش میں رہنا چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے قرب پانے کے ذریعے ہم اختیار کریں۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بھی بتا دیا کہ عیادت کس طرح کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عیادت کا ایک عمدہ طریق یہ ہے کہ آدمی مریض کے پاس جائے، اس کی

پیشانی یا اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اس سے پوچھے کہ اس کی طبیعت کیسی ہے۔اور آپس میں ملنے ملانے کا عمدہ طریق یہ ہے کہ ایک دوسرے سے ملتے وقت مصافحہ کرو تو اس طرح ایک اپنائیت اور محبت کا احساس اور بڑھے گا۔

(ترمذی أبواب الأدب باب ماجاء فی المصافحۃ ومشکوٰۃ باب المصافحۃ والمعانقۃ)

پھر ایک روایت میں یہ بھی آتا ہے کہ آپؐ نے صحابہؓ کو حکم دیا تھا کہ بیماروں کی عیادت کیا کرو۔پس ہم سب کو اس حکم کی بھی تعمیل کرنی چاہئے۔

پھر آپؐ نے فرمایا جب کسی مریض کی عیادت کو جاؤ یا کسی کے جنازے میں شرکت کرو تو زبان سے خیر کے کلمات کہو کیونکہ فرشتے تمہاری باتوں پر آمین کہہ رہے ہوتے ہیں۔ (صحیح مسلم)۔تو وہاں بھی اچھی باتیں کرو۔دعائیں کرو اپنے لئے بھی، مریض کے لئے بھی۔

پھر عیادت کی ترغیب دلاتے ہوئے آپؐ نے فرمایا جس کی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مریض کی عیادت کرتا ہے۔یا اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کسی بھائی سے ملنے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے منادی یہ صدا لگاتا ہے کہ تو خوش رہے، تیرا چلنا مبارک ہو، جنت میں تیرا ٹھکانا ہو۔(ترمذی باب ما جاء فی زیارۃ الأخوان ـ سنن ابن ماجہ کتاب الجنائز باب فی ثواب من عاد مریضًا) اصل میں تو یہ ایک انسان کا دوسرے انسان کے لئے ہمدردی اور نیک جذبات کے اظہار کا اعلان ہے۔پس ان جذبات کو پھیلانے کی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔تبھی ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا، اس کی جنتوں کو حاصل کرنے والے بن سکتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مریضوں کی عیادت فرماتے تو بعض اوقات بعض نسخے بھی تجویز فرمایا کرتے تھے۔ان کا روایات میں ذکر ملتا ہے۔ چند ایک کا میں ذکر کرتا ہوں یہ اس بات کا مزید ثبوت ہے کہ آپؐ کو مریضوں کی کتنی فکر رہا کرتی تھی۔ان کے علاج معالجے، خوراک وغیرہ کا بھی خیال رکھتے تھے اور بعض بیماریوں کا علاج بھی فرمایا کرتے تھے۔

اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس سیاہ دانے یعنی کلونجی میں ہر مرض سے نجات دینے کے لئے شفا رکھ دی گئی ہے سوائے موت کے۔ (بخاری کتاب الطب باب الجنۃ السواء)۔تو آپؐ بعض لوگوں کو بعض بیماریوں کے لئے نسخے تجویز بھی فرمایا کرتے تھے کہ یہ کھاؤ۔سنا ہے یہ دردوں کے لئے بڑی اچھی چیز ہے۔اَور بیماریوں کے لئے بھی ہوگی جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

پھر ایک دفعہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی کہ میرے بھائی کے پیٹ میں تکلیف ہے۔اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا کہ اس کو شہد پلاؤ۔وہ شخص دوبارہ حاضر ہوا، تکلیف دور نہ ہوئی تھی۔فرمایا اور شہد پلاؤ۔تکلیف نہیں دور ہوئی۔پھر وہ تیسری دفعہ آیا تو آپؐ نے کہا اسے اور شہد پلاؤ۔لیکن ہر دفعہ وہ یہی شکایت لے کر آتا۔اس پر آپؐ نے فرمایا (۔) کہ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا لیکن تیرے بھائی کے پیٹ نے جھوٹ بولا ہے۔اسے شہد ہی پلاؤ۔(بخاری کتاب الطب۔ باب الدواء بالعسل وقول اللّٰہ تعالیٰ فیہ شفاء للناس)۔پتہ نہیں کس صورت میں اس کو پلا رہے تھے بہر حال شہد پلاتے رہے اور آخر میں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تندرست ہو گیا۔۔شہد بھی مختلف قسم کے ہیں اور مختلف بیماریوں کے لئے بعض مختلف قسم کے شہد ہوتے ہیں۔

پھر ایک نسخہ کا روایت میں یوں ذکر ملتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انجیر کھایا کرو۔پھلوں میں سے بڑا اچھا پھل ہے۔اگر میں یہ کہوں کہ جنت سے ایک پھل نازل ہوا ہے تو مَیں یہ کہوں گا کہ انجیر جنت سے آنے والا ایسا پھل ہے جس میں گٹھلی نہیں ہے۔پس اس کو کھاؤ کیونکہ یہ بواسیر کے مرض کو دور کرتا ہے اور نقرس (Gout) کے مرض میں بھی نفع بخشتا ہے۔ (کنزالعمال ـ کتاب الطب)۔ جن کو گاؤٹ کے مرض کی تکلیف ہوتی ہے اس کے لئے بھی اچھا ہے۔

پھر ایک نسخے کا ذکر ہے کشمش کے بارے میں آتا ہے کہ اس کا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ یہ کڑواہٹ کو دور کرتا ہے، بلغم کو دور کرتا ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، لاغر پن کو دور کرتا ہے، اخلاق کو عمدہ کرتا ہے۔دل کو فرحت بخشتا ہے اور غم کو دور کرتا ہے۔

(کنزالعمال کتاب الطب)

اس بارے میں بھی بڑے لوگوں نے تجربہ کیا ہے۔بعضوں نے عرق گلاب میں ڈبو کر کشمش کھائی ہے اور جن کے دل کی نالیاں بند تھیں اور ڈاکٹر بائی پاس آپریشن تجویز کر رہے تھے وہ اللہ کے فضل سے کھل گئیں۔اس تجربے کو کئی لوگوں نے مجھے بتایا ہے۔

پھر زیتون کے بارے میں آتا ہے کہ اس کی مالش کیا کرو کیونکہ اس میں جذام سمیت ستّر امراض کے لئے شفا ہے۔کھایا بھی کرو۔ (کنزالعمال کتاب الطب)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ مریض کو اور غمزدہ افراد کو شہد اور آٹے سے تیار کردہ پتلی کھیر کھلانے کا آپؓ کہا کرتی تھیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ مریض کے دل کو فرحت بخشتی ہے اور اس کا کچھ غم دور کر دیتی ہے۔

(بخاری کتاب الطب۔باب التلبینۃ للمریض)

پھر کھجور کے بارے میں فرمایا کہ یہ بھی کھانی چاہئے۔قولنج کو دور کرتا ہے۔غرض بے انتہا نسخے ہیں۔

ایک اور مَیں یہاں بھی بیان کر دیتا ہوں۔فرمایا کہ گائے کا دودھ پینا چاہئے کیونکہ یہ دوا ہے اور اس کی چربی اور مکھن میں شفا ہے اور تمہیں اس کا گوشت کھانے سے اجتناب کرنا چاہئے کہ اس کے گوشت میں ایک قسم کی بیماری ہے۔

(کنزالعمال کتاب الطب)

تو یہ بات اب ثابت شدہ ہے کہ گائے کا گوشت زیادہ کھانے والوں میں بعض قسم کی بیماریاں آجاتی ہیں۔مثلاً جن مریضوں کو یورک ایسڈ ہو، گاؤٹ کی تکلیف ہو ان کو ڈاکٹر منع کرتے ہیں کہ گائے کا گوشت نہ کھائیں۔پھر بعض اَور بیماریاں ہیں۔یہ بھی ہوسکتا ہے، کسی خاص مریض کو کسی خاص بیماری کی وجہ سے نصیحت فرمائی ہو، شاید وہاں گائے کے گوشت کا زیادہ استعمال ہوتا ہو۔پھر بلڈ پریشر کے مریضوں کو بھی اور دل کے مریضوں کو بھی ڈاکٹر گائے کا گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں۔تو دیکھیں آج سے چودہ سو سال پہلے آپ نے یہ ساری باتیں بتا دیں جو آج کل کی ریسرچ میں پتہ لگ رہی ہیں۔(جہاں تک چربی کا سوال ہے یہ ابھی واضح نہیں ہے کہ اس میں کیا اس کی خصوصیات ہیں۔کوئی نیوٹریشنسٹ (Nutritionist) ہی بتا سکتے ہیں۔اگر کسی کو پتہ ہو کہ گائے کی چربی کا کیا فائدہ ہوتا ہے اور کہاں کی خاص چربی ہے جس سے جسم کو فائدہ ہوتا ہے۔اگر کوئی ایسے ماہر ہوں جن کے علم میں ہو تو مجھے بھی بتائیں۔اور اگر علم میں نہیں ہے تو اس کا علم حاصل کرنے کی کوشش کریں۔جیسا کہ آپؐ نے فرمایا ہے اور ایک گائیڈ لائن دی ہے۔) تو جیسا کہ مَیں نے کہا بے انتہا نسخے ہیں جو آپؐ علاج کے وقت تجویز فرمایا کرتے تھے۔اب تو ان کو بیان کرنے کا وقت بھی نہیں۔یہ سب کچھ صرف اس وجہ سے تھا کہ مخلوق سے آپؐ کو بے انتہا محبت، پیار اور ہمدردی تھی۔آپؐ کا دل اس ہمدردی سے بھرا ہوا تھا۔جس کی وجہ سے آپؐ ہر وقت اس فکر میں رہتے تھے کہ کس طرح مَیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو فائدہ پہنچاؤں۔

اللہ تعالیٰ کے ہزاروں ہزار درود و سلام ہوں اس نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر۔اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس اسوہ پر چلنے کی اور ان نصیحتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس سے ہم بھی اس کی مخلوق کی خدمت کی توفیق پا سکیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52955 میں بشریٰ افتخار

زوجہ افتخار احمد وہرہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 125 گرام مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ افتخار گواہ شد نمبر 1 سید عبدالصمد رضوی ولد سید عبدالباقی رضوی گواہ شد نمبر 2 سید حمید احمد شاہ ولد سید بشیر احمد شاہ

مسل نمبر 52956 میں رفعت مظفر

زوجہ مظفر احمد قمر قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت مظفر گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر احمد خان وصیت نمبر 36720 گواہ شد نمبر 2 محمد عمر قمر وصیت نمبر 36269

مسل نمبر 52957 میں ماریہ طاہر

بنت طاہر محمود قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ طاہر گواہ شد نمبر 1 منیب محمود ولد طاہر محمود گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود والد موصیہ وصیت نمبر 24527

مسل نمبر 52958 میں منورہ مبارک

بنت مبارک احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد رہائشی مکان برقبہ 80 گز مالیتی -/250000 روپے کا شرعی حصہ اس میں والدہ ہم سات بہنیں اور 3 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منورہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد مبارک احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 52959 میں مہناز مبارک

بنت مبارک احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مکان برقبہ 80 گز مالیتی -/250000 روپے کا شرعی حصہ ورثاء والدہ 7 بہنیں 3 بھائی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہناز مبارک گواہ شد نمبر 1 سلمان خالق ولد عبدالخالق گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 52960 میں تہمینہ کشور

زوجہ محمد اسداللہ خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 160 گرام مالیتی -/130000 روپے۔ 2۔ زیور چاندی مالیتی -/9000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہمینہ کشور گواہ شد نمبر 1 حمید الدین احمد وصیت نمبر 14410 گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ خان خاوند موصیہ وصیت نمبر 28699

مسل نمبر 52961 میں نعیمہ فیاض

زوجہ حمید الدین احمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/65000 روپے۔ 2۔ ریٹائرمنٹ پر ملنے والی رقم نقد -/1200000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11046 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور منافع بینک مبلغ -/11400 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ فیاض گواہ شد نمبر 1 حمید الدین خاوند موصیہ وصیت نمبر 14410 گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ خان وصیت نمبر 28699

مسل نمبر 52962 میں محمد فاضل عارف

ولد محمد عادل بدر قوم کلیار پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد فاضل عارف گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 36439 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد شاہد وصیت نمبر 26994

مسل نمبر 52963 میں ضیاء الدین

ولد صلاح الدین قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دہاڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء الدین گواہ شد نمبر 1 خاور فیروز بھٹی ولد امانت اللہ بھٹی گواہ شد نمبر 2 طاہر فیروز بھٹی ولد امانت اللہ بھٹی

مسل نمبر 52964 میں عبدالحی

ولد ملک عبدالماجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحی گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالماجد والد موصی وصیت نمبر 21145 گواہ شد نمبر 2 اطہر اکرم چٹھہ وصیت نمبر 27973

مسل نمبر 52965 میں چوہدری اطہر محمود

ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اطہر محمود گواہ شد نمبر 1 طارق عطاء اللہ وصیت نمبر 27094 گواہ شد نمبر 2 طارق اقبال احمد ولد اقبال احمد

مسل نمبر 52966 میں ناصر احمد

ولد حشمت علی قوم راجپوت پیشہ خادم "بیت" عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق عطاء اللہ وصیت نمبر 27094 گواہ شد نمبر 2 طارق اقبال احمد کراچی

مسل نمبر 52967 میں مظفر احمد

ولد مبشر احمد قوم ملک پیشہ ملازمت/طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل خواجہ وصیت نمبر 32267 گواہ شد نمبر 2 طارق عطا اللہ وصیت نمبر 27094

مسل نمبر 52968 میں وقار احمد

ولد دلدار احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن شمیم کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد دلدار احمد گواہ شد نمبر 2 فراز احمد ولد دلدار احمد

مسل نمبر 52969 میں ثمینہ انور

زوجہ محمد انور ناصر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/25000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثمینہ انور گواہ شد نمبر 1 محمد انور ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سہیل ناصر ولد محمد انور ناصر

مسل نمبر 52970 میں ندرت

زوجہ محمد ادریس قوم راجپوت (سڈل) پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔2۔ترکہ والد مکان واقع فیڈرل بی ایریا کراچی کا شرعی حصہ برقبہ 120 گز مکان اندازاً مالیتی -/3000000 روپے ورثاء والدہ 2 بھائی اور میں ہوں۔3۔طلائی زیور 195 گرام مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ندرت گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف وصیت نمبر 23126 گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس و خاوند موصیہ

مسل نمبر 52971 میں طاہر احمد بلوچ

ولد عبدالقادر بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ولد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم تبسم وصیت نمبر 22755

مسل نمبر 52972 میں کوثر جہاں

زوجہ وسیم احمد بھٹی قوم خاں (یوسف زئی) پیشہ درس و تدریس عمر 35 سال بیعت 2000ء ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/50000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ کوثر جہاں گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126 گواہ شد نمبر 2 محمد نسیم تبسم مربی سلسلہ وصیت نمبر 22755

مسل نمبر 52973 میں ہمایوں بھٹی

ولد مجید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔از ترکہ والد مکان برقبہ 120 گز واقع کراچی اندازاً مالیتی -/1200000 روپے ورثاء والدہ 3 بھائی 3 بہنیں ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہمایوں بھٹی گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 52974 میں محمد اسلم بھٹی

ولد مجید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ الیکٹریکل ریپئرنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 120 گز واقع بلدیہ ٹاؤن کراچی اندازاً مالیتی -/1200000 روپے جس کے ورثاء والدہ۔3 بھائی 3 بہنیں ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم بھٹی گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126 گواہ

شدنمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدر عنایت اللہ

مسل نمبر 52975 میں سلمان محمود

ولد محمود احمد قوم صدیقی شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمان محمود گواہ شدنمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126 گواہ شدنمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 52976 میں میاں عطاء الرحمٰن

ولد میاں ظہور احمد مرحوم قوم کرہالہ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 33 کنال واقع دودہ/ٹھہڑی مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ مکان واقع دودہ میں حصہ وارثت مالیتی -/175000 روپے۔ 3۔ بس میں 1/8 حصہ کل مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ آٹا چکی و آرا میں 1/6 حصہ جس کی کل مالیت -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں عطاء الرحمٰن گواہ شدنمبر 1 عمران احمد وصیت نمبر 36903 گواہ شدنمبر 2 میاں فضل الرحمٰن ولد میاں ظہور احمد

مسل نمبر 52977 میں روبینہ کوثر

بنت محمد اشرف قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ کوثر گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شدنمبر 2 ساجد محمود ولد عبدالباسط ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر 52978 میں شازیہ ظفر

بنت محمد یوسف ظفر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت وصول شدہ -/28000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/72000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/665 روپے ماہوار بصورت منافع از قومی بچت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ ظفر گواہ شدنمبر 1 چوہدری صادق علی ولد چوہدری رحمت علی گواہ شدنمبر 2 ساجد محمود ولد عبدالباسط

مسل نمبر 52979 میں فاطمہ بی بی

بیوہ محمد اسماعیل مرحوم قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کھوکرکی گوجرانولہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/42500 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/32 روپے۔ 3۔ ترکہ خاوند مرحوم مکان مالیتی -/110000 روپے فروخت شدہ کا 1/6 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ بی بی گواہ شدنمبر 1 علی اکبر وصیت نمبر 27539 گواہ شدنمبر 2 ظہیر احمد بٹ ولد محمد اسماعیل مرحوم گوجرانوالہ

مسل نمبر 52980 میں میرزا منور احمد

ولد میرزا خدا بخش قوم مغل پیشہ کارکن عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میرزا منور احمد گواہ شدنمبر 1 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود گواہ شدنمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد

مسل نمبر 52981 میں انیس احمد

ولد محمد شریف ننگلی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیس احمد گواہ شدنمبر 1 محمد شریف ننگلی وصیت نمبر 28520 گواہ شدنمبر 2 رشید احمد تنویر ولد سعید احمد

مسل نمبر 52982 میں اظہار کرامت اللہ

ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر قوم جٹ سراء پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہار کرامت اللہ گواہ شدنمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شدنمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر والد موصی وصیت نمبر 26974

مسل نمبر 52983 میں جمال الدین مبارک

ولد خیر دین قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39 ڈی بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ وراثتی زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع چک نمبر 39/D.B مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ مکان سوا پانچ مرلہ واقع چک نمبر 39/D.B مالیتی -/15000 روپے۔ 3۔ سرکاری زمین بسلسلہ نمبرداری واقع چک نمبر 39/D.B برقبہ 15/ ایکڑ جس کی آمد تمام بھائیوں میں مشترکہ تقسیم ہوتی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے سالانہ بصورت سالانہ زمین نمبرداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمال الدین مبارک گواہ شدنمبر 1 عبدالحئی ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالرزق مرحوم گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد ولد عبدالقادر

مسل نمبر 52984 میں صادقہ بی بی

زوجہ محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39/D.B ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی

ہے۔1۔ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چک نمبر 39/D.B مالیتی -/250000روپے۔ 2۔ طلائی زیور ومتفرق سامان مالیتی -/30000روپے۔3۔حق مہر 2 3روپے 5 2روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے سالانہ ....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی ناصر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان خاوند موصیہ

مسل نمبر 52985 میں رشید احمد

ولد رحمت اللہ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 39/D.B ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد جٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی ناصر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد جٹ ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 52986 میں منور احمد

ولد چوہدری عبدالواحد قوم آرائیں پیشہ تجارت / زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچا گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع کچا گوجرہ برقبہ 18 مرلہ -/1000000 روپے کا 1/3 حصہ۔2۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ 3۔مویشی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منور احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ناز ولد امانت علی

مسل نمبر 52987 میں محمد بشیر

ولد غلام نبی مرحوم قوم چندھڑ جٹ پیشہ زراعت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433/ج۔ب دھیروکی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی واقع چک نمبر 433/ج۔ب برقبہ 3/ ایکڑ 4 کنال مالیتی اندازاً -/262000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع چک نمبر 433/ج۔ب مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔3۔ پلاٹ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ برقبہ 5 مرلہ میں نصف حصہ جس کی موجودہ قیمت اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 11 مرلہ واقع گوجرہ مالیتی اندازاً -/275000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بشیر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عاشق حسین ولد بشیر احمد

مسل نمبر 52988 میں عبداللطیف

ولد غلام نبی قوم علوی پیشہ پنشنر / زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/450000 روپے۔2۔زرعی اراضی 76/ ایکڑ واقع 63 نصرت مالیتی -/6800000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 13/ ایکڑ مالیتی -/2000000 روپے۔ واقع 52 نصرت۔4۔ جانور مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 5۔ 10 مرلہ پلاٹ نصرت آباد ربوہ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8800+4000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کرایہ وغیرہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف علوی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 52989 میں مسعودہ ظفر

زوجہ محمد ظفر اللہ علوی قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عطاء محمد علوی نزد باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/6000 روپے۔ 2۔طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔3۔حصہ جائیداد منجانب والدین -/150000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9172 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسعودہ ظفر گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو وصیت نمبر 36406 گواہ شد نمبر 2 حسیب احمد وصیت نمبر 23881

مسل نمبر 52990 میں محمد صادق

ولد مال الدین قوم گھلو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اسلام آباد تھل ضلع بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی متفرق 98 کنال 10 مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ بکریاں 6 عدد مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صادق گواہ شد نمبر 1 فضل حبیب ولد چوہدری دلبند علی گواہ شد نمبر 2 مبشر حسن ولد چوہدری دلبند علی

مسل نمبر 52991 میں امتہ الباسط شیریں ناصر

زوجہ ناصر احمد چغتائی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 650-7 گرام مالیتی -/6580 روپے۔ 3۔حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7500 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط عرف شیریں ناصر گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد قریشی ولد ممتاز احمد قریشی

مسل نمبر 52992 میں یوسف علی عمران

ولد اقبال سعید قوم ساہی جٹ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ کاروبار سرمایا اندازاً -/200000 روپے۔ س وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یوسف علی عمران گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس کا

Update

نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 30/ اکتوبر 2005ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جا رہا ہے۔ اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ مورخہ یکم اکتوبر 2005ء کے الفضل میں شائع ہونے والے اعلان کے مطابق اپنی اپنی درخواستیں نظارت تعلیم کو ارسال کریں تا کہ ان کو اس مقابلہ میں شامل کیا جا سکے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	عطاء الوہاب افضل ابن مکرم محمد افضل صاحب	92.70%	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	بشریٰ انجم بنت مکرم محمد یعقوب صاحب	81.17%	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	حامدہ امجد بنت مکرم امجد احمد صاحب	80.81%	فیڈرل
2	پری میڈیکل	کامران داؤد ابن مکرم ڈاکٹر محمد داؤد احمد صاحب	88.63%	ملتان
3	جنرل گروپ	عطیۃ الحئی بنت مکرم ذوالقرنین صاحب	79.36%	گوجرانوالہ

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	اسامہ حیات بنت مکرم حافظ محمد حیات صاحب	79.90%	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	رضوان ناصر ابن مکرم ناصر احمد صاحب	79.81%	فیصل آباد
3	پری میڈیکل	بشریٰ محمود بنت مکرم محمود احمد صاحب	88.09%	کراچی
4	پری میڈیکل	جویریہ صفی بنت مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب	86.27%	فیڈرل
5	جنرل گروپ	منصور احمد ضیاء ابن مکرم مبارک احمد ضیاء صاحب	79.00%	فیصل آباد

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	محمد حلیم ابن مکرم محمد صدیق ضیاء صاحب	74.72%	فیصل آباد
2	پری میڈیکل	محمد داؤد سلیم ابن مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب	85.18%	فیصل آباد
3	جنرل گروپ	رابعہ کنول بنت مکرم نصیر احمد صفدر صاحب	74.90%	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	فریحہ افضل بنت مکرم راجہ محمد افضل صاحب	74.09%	فیصل آباد

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہو جائے گا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی سوم

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

بعنوان ''وقف عارضی کی اہمیت''

اول۔ مکرم طارق محمود عارف صاحب ناصر آباد غربی ربوہ

دوم۔ مکرم قیصر محمود صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ

سوم۔ مکرم یوسف احمد صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ

چہارم۔ مکرم آصف محمود نیر صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ

پنجم۔ مکرم سعود رفاقت صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ

ششم۔ مکرم محمد ارشد نعیم صاحب مسعود آباد ورکشاپ فیصل آباد

ہفتم۔ مکرم عطاء الصبور ظفر اللہ صاحب مظفر گڑھ

ہشتم۔ مکرم ڈاکٹر ملک خالد وسیم صاحب سمبڑیال

نہم۔ مکرم شرجیل بابر صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ

دہم۔ مکرم عبدالشکور صاحب دارالفضل شرقی ربوہ

اعلان دارالقضاء

(محترم مظفر احمد صاحب بابت ترکہ محترم محمد احمد صاحب مرحوم)

محترم مظفر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم محمد احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر 9/13 محلّہ دارالیمن شرقی ربوہ میں سے 1/3 حصے کے والد محترم لیز ہولڈر تھے والد صاحب کا یہ حصہ ہمارے چھوٹے بھائی مکرم مبارک احمد صاحب ولد محترم محمد احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترم مظفر احمد صاحب۔ پسر

2۔ محترم مبشر احمد داؤد صاحب۔ پسر

3۔ محترمہ خالد شہناز صاحبہ۔ دختر

4۔ محترمہ نسیم کوثر صاحبہ۔ دختر

5۔ محترم مبارک احمد صاحب۔ پسر

6۔ محترمہ امتہ الشکور صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء)

ضرورت نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل کو ایک ایسے مخلص اور محنتی کارکن کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر الفضل برائے وصولی چندہ و توسیع الفضل کے لئے کام کر سکے۔ جماعتی نظام سے متعارف ہو۔ اور دینی علم رکھتا ہو۔ عمر 30 تا 40 سال ہو۔ اور تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔ اے ہو۔

10 نومبر 2005ء تک درخواست بمعہ تصدیق مکرم صدر صاحب حلقہ مکرم امیر صاحب آنی چاہئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 9 نومبر 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔

مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔ ہسپتال کا ویب سائٹ کا ایڈریس یہ ہے:۔

wwwfoh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر)

تعطیل

مورخہ 9 نومبر 2005ء کو قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ کر لیں۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے نفیس زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S-3
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

ورائٹی و اعتماد کا نام
سرمد جیولرز
4 عمر مارکیٹ ڈیلدار روڈ اچھرہ۔ لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون: 7582408 موبائل: 0300-9463065

ربوہ میں طلوع وغروب 8 نومبر 2005ء

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:16

درخواست دعا

مکرم منشی محمد اقبال صاحب کنری ضلع میر پور خاص سندھ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار عرصہ ڈیڑھ سال سے ٹانگ کے کولہے کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے بیمار ہے اور چل پھر نہیں سکتا اب تک دو آپریشن ہو چکے ہیں۔ ابھی تیسرا آپریشن ہوگا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور میری ہر قسم کی پریشانیاں دور فرمائے۔ نیز اللہ تعالیٰ میرے بچوں کو نیک اور خادم دین بنائے اور انہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

طالب دعا: ...
ماشاء اللہ گیزر
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزر
لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

البشیر ... اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
بیج
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چھوٹی فون 047-6214510 049-4423173 ربوہ

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel 061-554399-779794

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:047-6213649

لاہور کراچی اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
پلاٹ، کوٹھیاں، رقبہ جات، لاہور، گوادر وغیرہ۔
چاول، دالیں، سبزی، فروٹ، تولیہ، بیڈ شیٹ چادر
بچوں کے کھلونے ڈیکوریشن پیس وغیرہ۔
ALi علی اسٹیٹ
EXPORT & IMPORT
SHAHKAR TRADERS. HEAD OFFICE:459-G4,
JOHAR TOWN.LAHORE TEL:92-42-5028290-91 TEL/FAX:92-42-5302046
GERMANY: WEISEN STR,HOUSE NO.6 GRIESHEIM 64347
TEL:00496155823270
FAX:00496155823264
E-mail:alishahkar5@yahoo.com
پروپرائٹر: چوہدری محمود احمد 0300-4358976

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
... لاہور
042-7963531
042-7963207
فون فیکٹری
طالب دعا۔ میاں عباس علی میاں ریاض احمد میاں تنویر اسلم

ڈیلر: فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
فخر الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
ہم آپ کے منتظر ہونگے
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فون: 7223347-7239347-7354873

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
047-6212434 Fax:6213966

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

طارق ورکشاپ اینڈ کو ڈیلر گھی چینی
نیو بس سٹینڈ جوہر آباد ضلع خوشاب
پروپرائٹر ملک طارق محمود ورک فون 0454-721610

New BALENO SUZUKI
...New look, better comfort

Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج ۔ فریزر ۔ واشنگ مشین
T.V ۔ گیزر ۔ ایئر کنڈیشنر
سپلیٹ ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
7353105
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ بیٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون: 642605-632606

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob:0300-4742974
Mob: 0300-9491442
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
سپیشل آفر: موٹر سائیکل کے ساتھ خوبصورت ہیلمٹ فری۔ خوبصورت دیدہ زیب طاقتور اور پائیدار
راوی موٹر سائیکل 70CC نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہے
1 سالہ وارنٹی کے ساتھ
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
پاکستان بھر میں ڈیلیوری کا بندوبست موجود ہے۔ (ویزا کارڈ کی سہولت موجود ہے)
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: منصور احمد ساجد (ساجد ڈیجیٹل سیلز منیجر PEL)
ایڈریس C1/26/2 نزد خوشبو چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ٹویوٹا۔ سوزوکی۔ مزدا۔ ڈاٹسن
و معیاری پاکستانی پارٹس
M-28 آٹو سنٹر۔ بادامی باغ لاہور
طالب دعا: شیخ محمد الیاس، داؤد احمد، محمد عباس
محمود احمد، ناصر احمد فون: 7725205

C.P.L 29-FD

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL/German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh Iuqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895: Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali